© rasailojaraid.com

شریعت کی طرف دینی چاہیے۔ دوسری چیزیں ثانوی حیثیت اختیار کر لیں۔ فرائض کا تعین تو اللہ تعالیٰ نے خود کر دیا ہے اور ان کے اوقات بھی اس نے متعین کر دیے ہیں۔ جب دین قائم ہو تو اسے قائم رکھنا فریضہ وقت ہے اور جب قائم نہ ہو تو پھر اسے قائم کرنا فریضہ وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو دین نازل فرمایا ہے وہ قائم کرنے کے لیے نازل فرمایا ہے، اس میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ بھی شامل ہیں اور نکاح و طلاق وراثت اور تجارت، اجارہ، عدالت اور سیاست سب شامل ہیں۔ قرآن پاک میں ان سب کا ذکر ہے۔ ان کو قائم کرنا اور ان کے مطابق معاشرے کو استوار کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ جب تک ہم اس دین کو قائم نہیں کریں گے اس وقت تک اس کو قائم کرنے کا بوجھ ہماری گردنوں پر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کو قائم اور غالب کرنے کی سعادت سے نوازے۔ (م - ع - م)

مشرک کے پیچھے نماز

س: ایک آدمی اللہ کی مدد بھی مانگتا ہے، رسولؐ سے بھی مانگتا ہے، اور صحابہؓ اور بزرگوں سے بھی مانگتا ہے۔ کیا یہ شرک نہیں ہے؟ اگر شرک ہے تو کیا ایسے آدمی کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

ج: جب تک کسی کے مزعومہ مشرکانہ اقوال و اعمال کی بنا پر اسے دائرہ اسلام سے خارج نہیں کیا جاتا اس وقت تک وہ مسلمان ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔ ہمارے معاشرے میں غیراللہ سے مدد مانگنا، بزرگوں کو مشکلات میں پکارنا تاویلاً ہوتا ہے۔ اس لیے تاویل اور جہالت کی بنا پر مشرک ہونے کا حکم نہیں لگا دیا جاتا بلکہ ایسے اقوال پر تنقید کر کے لوگوں کو اس سے احسن انداز سے روکا جاتا ہے اور اصلاح کی جاتی ہے۔ آپ اجتماعیت کو برقرار رکھنے اور لوگوں کی اصلاح کی خاطر، فتوؤں کا طریقہ نہ اختیار کریں بلکہ واعظ اور مبلغ اور داعی حق کی حیثیت سے ایسے انداز سے نشتر لگائیں کہ مریض کا آپریشن بھی ہو جائے اور وہ تکلیف بھی محسوس نہ کرے۔

ہمارے معاشرے میں تمام علما کا یہی موقف ہے کہ ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھی جائے گی جو تاویلاً غیراللہ کو اپنی مدد کے لیے پکارتے ہیں کیونکہ انھیں ان کی اس قسم کی پکاروں کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج نہیں کیا گیا۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا تھا: الصلوٰۃ احسن ما یعمل الناس فاذا احسن الناس فاحسن معھم واذا اساؤ افا جتنب اساءتھم، نماز ان تمام کاموں سے اچھا کام ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ اسی لیے جب لوگ اچھا کام کریں تو اچھائی میں ان کے ساتھ ہو جاؤ اور جب برا کام کریں تو ان کی برائی میں ان کا ساتھ دینے سے اجتناب کرو۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا: صل وعلیہ بدعتہ، اس کے پیچھے نماز پڑھو اس کی بدعت کا نقصان اس کو ہوگا۔ (بخاری، باب امامۃ المفتون والمبتدع، ج ۱، ص ۹۶)۔ واللہ اعلم! (م - ع - م)

© rasailojaraid.com